

## مدینہ جدنا لا تقبلینا

یہ نوحہ کر رہی تھی امّ کلثوم
حزُن حشرات لیکر ائے مظلوم
مدینہ جدنا لا تقبلینا
قبول ہمکو نہ کرنا اے مدینہ

اے نانا اپکا پیارا نواسا
ہوا ذبح وہ رن میں بھوکا پیاسا
میسر تھا نہ قطرہ اب پینا

خبر کردے نبی کو کوئی جا کر
لنا کرب و بلاء میں اپکا گھر
تھا دل میں ظالموں کے کتنا کینہ

اے نانا ظلم وہ عابد پہ ڈھایا
گلے میں طوق لوہے کا پہنایا
تھا کیسا صبر کرنے کا قرینہ

اے نانا نہ رکھی حرمت ہماری
ہمارے سر سے بھی چادر اتاری
چھپائے منہ کو بالو سے حزینہ

ادھر مارے گئے جب رن میں سرور
ادھر ڈھر ائے سب خیون کے اندر
میرا زیور ستمگارو نے چھینا

اے نانا ننھی شہزادی کی بوندے
لعین نے کان زخمی کر کے چھینے
طمانچے رخ پہ کھاتی ہے سکینہ

ہمارا قصہء حال سننے والو
ہمارے حال پر جی بھر کے رولو
کیسی کا حال ایسا ہو کبھی نہ

محمد شہ کا دامن تھام کر ہی
کنارے قدس کے پہنچیں ہم بھی
ہے دعوت یہ نجاتی کا سفینہ

عزادار او مولیٰ کی دعاء لے
غم سرور میں ایک آنسو بہا لے
ملیگا انہ جنت کا خزینہ